© rasailojaraid.com

بھی عمل ہونا چاہیے۔ ان کی خلاف ورزی کی صورت میں بدظنی کے مواقع پیدا ہوجاتے ہیں جس سے پورا گھرانہ تباہ ہوجاتا ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمتہ اللہ علیہ نے "سورہ نور" اور "سورہ احزاب" کی تفسیر میں تفصیل سے لکھا ہے۔ "پردے کا مسئلہ" بھی ایک جامع کتاب ہے۔ آپ اپنے اہل خانہ اور دوسرے دوستوں کو اس کتاب کا مطالعہ کرائیں۔ واللہ اعلم۔

شعائرِ اسلامی اور غیر مسلم

۱۔ شعائرِ اسلامی سے کیا مراد ہے اور وہ کون کون سے ہیں ؟

۲۔ کیا کلمہ طیبہ، اذان، اور کلمہ دعائیہ "السلام علیکم ورحمتہ اللہ" اور "نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم" اور "انشاء اللہ" یا "ماشاء اللہ" بھی شعائر اسلامی میں شامل ہیں ؟

۳۔ کیا سوال نمبر ۲ میں متذکرہ کلمات کا حق استعمال صرف مسلمانوں کو ہے ؟ اگر کوئی غیر مسلم مثلاً ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، قادیانی ان کلمات اور علامات کو اپنا لے اور اپنے درودیوار پر تحریر کرے، اپنی گفتگو میں استعمال کرے یا اپنی تحریر میں ہماری طرح شامل کرے تو بعض علمائے کرام فرماتے ہیں کہ یہ ان کلمات اور شعائر اسلامی کی توہین ہے۔ جبکہ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ غیر مسلموں کا ان کلمات کو اپنی گفتگو یا تحریر میں اپنانا اسلام اور شعائر اسلام کی عظمت کی دلیل ہے۔

براہ کرم ارشاد فرمائیں کہ دونوں میں کون سی رائے احکام شرع کے مطابق درست ہے ؟

۴۔ کیا یہ درست نہیں کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عیسائی وفد کو مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں اپنی مذہبی عبادت کرنے کی اجازت عطا فرمائی تھی ؟ پھر آج غیر مسلموں کو ہماری مساجد میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے سے اور بالخصوص قادیانیوں کو نہ صرف مسلمانوں کی مساجد میں بلکہ ان کی اپنی عبادت گاہوں میں بھی نماز کیوں پڑھنے نہیں دی جاتی۔ اس ممانعت کے لیے قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں کیا دلیل ہے ؟

ازراہِ عنایت تمام جوابات سے متعلقہ حوالہ جات ضرور تحریر فرمائیں۔

آپ نے جس مسئلہ کے بارے میں سوالات کیے ہیں اس کے بارے میں تو عدالت سے فیصلے ہوچکے ہیں۔ مرتدین اور ملحدین کو دھوکہ دہی سے روکنا ضروری ہے اور یہ ایک معقول بات

© rasailojaraid.com